

حسنِ انسان و

تبصرہ کی لیے روکتابوں کا آنا ضروری ہے



تبصرہ: کفیل بخاری

کتاب: سرگزشتِ ہاشمی

ضخامت: ۳۲۲ صفحات

زر تعاون: ۵۰۵ روپے

ناشر: قاضی چن پیر الہائی اکیڈمی مرکزی جامع مسجد سیدنا معاویہ چوک۔ حوالیاں ہزارہ پروفیسر قاضی محمد طاہر الہائی حوالیاں ہزارہ کی معروف علمی شخصیت ہیں۔ دفاع صحابہ خصوصاً فاعل سیدنا معاویہؓ کے سلسلے میں انہوں نے تین کتابیں تحریر کر کے بڑی خدمت انجام دی ہے۔ صحابہ کرامؓ کی محبت ان کے رگ و پے میں رچی لسی ہے۔ یہ جذبہ خلوص اور ایمانی حرارت انہوں نے اپنے والد ماجد حضرت قاضی عبدالحکیم (چن پیر) الہائی رحمۃ اللہ علیہ سے ورثہ میں پائی ہے۔

”سرگزشتِ ہاشمی“ حضرت قاضی چن پیر الہائی رحمۃ اللہ علیہ سے سوائی حالات و خدمات کی تفصیل ہے۔ جسے حضرت کے خلف الرشید قاضی طاہر علی الہائی نے بڑی محنت اور حسن ترتیب سے جمع کیا ہے۔ حضرت قاضی عبدالحکیم (چن پیر) الہائی رحمۃ اللہ (۱۹۱۸ء۔ ۱۹۹۰ء) ایک جید اور حق گو عالم تھے۔ ابتدائی تعلیم بڑے بھائی حضرت قاضی عبدالواحد سے حاصل کی۔ رجوعیہ اور کشمیر کے اسفار میں ان کے ساتھ رہے۔ وہ چلتا پھرتا مدرسہ تھے۔ پھر جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور میں داخل ہوئے اور مولانا قاضی مہر الدین سے اس باقی لیے۔ دورہ حدیث ۱۳۵۴ھ میں جامعہ مفتاح العلوم ملہووالی (ضلع ایک) میں حضرت علامہ انور شاہ کشمیری قدس سرہ کے تلمیذ مولانا حافظ نور محمد رحمۃ اللہ علیہ سے کیا۔ اور انہیں کالج لاہور میں حضرت مولانا رسول خان اور مولانا سید طلحہ حسینی سے فاضل عربی کیا۔ ۱۹۶۲ء میں اکیڈمی علوم اسلامیہ کوئٹہ میں سہ ماہی تربیتی کورس میں حضرت مولانا شمس الحق افغانی سے شرف تند حاصل کیا اور اجازت حدیث سے سرفراز ہوئے۔ مدرسہ تریں القرآن ایپٹ آباد، مدرسہ احیاء العلوم حوالیاں اور اکیڈمی علوم اسلامیہ کوئٹہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔ مسائل نماز اور اسلامی تعلیمات عقائد و مسائل ان کی تصانیف ہیں۔

قرارداد پاکستان منظور ہوئی تو وہ لاہور میں تھے۔ تحریک پاکستان میں حضرت علامہ شیخ احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ سے مؤقف کی حمایت کی۔ روبدعات و رسومات، دفاع صحابہ، دعوت وتبلیغ، اصلاح معاشرہ ان کی محنت کے خاص موضوعات تھے اور اس میدان میں بڑی خدمات انجام دیں۔ تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں بھر پور حصہ لیا۔ اسی طرح ۱۹۷۳ء اور ۱۹۸۷ء کی تحریک ختم نبوت میں بھی اپنی پیرانہ سالی کے باوجود شریک ہوئے۔ تحریک نظام مصطفیٰ ۱۹۷۷ء اور ضیاء الحق کے دور میں نفاذ شریعت مل کے لیے بھی ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

جناب قاضی محمد طاہر الہائی نے اپنے جلیل القدر والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ سے خصیت اور کارناموں کو ”سرگزشتِ ہاشمی“ میں بڑی عرق ریزی اور محبت سے جمع کیا ہے جو تذکرہ و سوانح کے لئے پچھر میں ایک اہم اضافہ ہے۔